11 سالانہ مالی کارکردگی کا جائزہ ۔م س11ء

11.1 عمومی جائزہ

30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے مالی سال میں اسٹیٹ بینک کا خالص منافع 180,976 ملین روپے رہا جبکہ گذشتہ برس 186,736 ملین روپے تھا یعنی 3 فیصد کمی ہوئی۔ منافع میں کمی کی اہم وجوہ بیرونی کرنسی اکتشاف پر مبادلہ میں نسبتاً کم منافع، اور محفوظ برائے تجارت بیرونی کرنسی تمسکات کی قدر میں تخفیف ہے۔ م س11ء اور م س10ء میں بینک کے سالانہ نفع نقصان کھاتے کا خلاصہ **جدول 11.1** میں دیا گیا ہے۔

جدول 11.1: نفع ونقصان کا خلاصہ

ملین روپے

مدات	**م س11ء**	**م س10ء**
	آمدنی	
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/ مارک اپ اور/ یا نفع آمدنی	215,741	185,987
منہا	13,394	10,402
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/ مارک اپ اور/ یا نفع آمدنی	202,347	175,585
کمیشن کی آمدنی	1,958	1,453
مبادلہ نفع- خالص	1,927	11,711
منافع منقسمہ آمدنی	11,923	9,513
دیگر جاریہ آمدنی- خالص	(11,598)	10,465
مجموعی آمدنی	**206,558**	**208,727**
دیگر (نقصان)/آمدنی- خالص	(368)	67
مجموعی آمدنی	**206,190**	**208,794**
	اخراجات	
نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	4,576	3,259
ایجنسی کمیشن	4,210	3,981
عمومی نظم ونسق اور دیگر اخراجات	15,668	15,083
تموین	760	(265)
مجموعی اخراجات- تموین کا استرداد منہا کر کے	**25,214**	**22,058**
سال کا منافع	**180,976**	**186,736**

11.2 آمدنی

11.2.1 خالص ڈسکاؤنٹ/سود/ مارک اپ اور/ یا نفع آمدنی

بینک اپنی تحویل میں موجود مارکیٹ ٹریژری بلز پر ڈسکاؤنٹ آمدنی کماتا ہے جبکہ اسے زیرِ تحویل مقامی و بیرونی مالی اثاثوں پر سود اور منافع ملتا ہے۔

جدول 11.2: بیرونی اور ملکی اثاثوں پر سودی/ ڈسکاؤنٹ/نفع آمدنی

ملین روپے

مد	**م س11ء**	**م س10ء**
ملکی اثاثوں پر سودی/ ڈسکاؤنٹ آمدنی	206,729	178,781
بیرونی اثاثوں پر سودی/ ڈسکاؤنٹ آمدنی	9,012	7,206
مجموعہ	**215,741**	**185,987**

اس مد میں مجموعی آمدنی میں 29,754 ملین روپے کا اضافہ ہوا جو گذشتہ سال کی نسبت 16 فیصد نمو ہے۔ اس نمو کا سبب ٹی بل کی یافت، اور قرض گاری کے حجم میں ہونے والا اضافہ ہے، جیسا کہ **جدول 11.2** اور **جدول 11.3** سے ظاہر ہے۔

بینک کو مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت کمرشل بینکوں کی بیرونی کرنسی کی امانتوں، آئی ایم ایف سے لیے گئے قرضوں، عالمی اداروں اور غیر ملکی مرکزی بینکوں کی امانتوں پر سود دینا ہوتا ہے۔ اس مد میں اخراجات گذشتہ سال کی نسبت 29 فیصد بڑھ گئے جس کی بنیادی وجہ ایس ڈی آر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں کمی ہے۔

جدول 11.3: حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو دیا گیا قرض

ملین روپے

مد	م س11ء	م س10ء
سرکاری تمسکات	1,366,951	1,165,455
حکومتوں کا اوورڈرافٹ/قرضے	56,668	76,048
بینک اور مالی ادارے	319,633	316,703
مجموعی	**1,743,252**	**1,558,206**
ٹریژری بلز پر یافت	**13.41 فیصد تا 13.68 فیصد**	**11.89 فیصد سے 12.27 فیصد**

11.2.2 کمیشن کی آمدنی

بینک کی آمدنی سرکاری قرضے کے آلات یعنی مارکیٹ ٹریژری بلز، پرائز بانڈ، قومی بچت اسکیموں کے انتظام، اور سرکاری تمسکات کے ساتھ ساتھ ڈرافٹ اور پے منٹ آرڈر کے اجرا سے ہونے والی آمدنی پر مشتمل ہے۔ م س11ء کے دوران یہ آمدنی 35 فیصد اضافے سے 1,958 ملین روپے ہوگئی جبکہ گذشتہ سال 1,453 ملین روپے تھی۔

11.2.3 مبادلہ نفع/(نقصان)-خالص

بینک کے بیرونی کرنسی اثاثوں اور واجبات پر خالص مبادلہ نفع/(نقصان) ہوتا ہے۔ یہ نفع/(نقصان) بیرونی کرنسیوں خصوصاً ڈالر اور ایس ڈی آر کے لحاظ سے روپے کی قدر میں اضافے/کمی سے جنم لیتا ہے۔ دراصل بینک کے بیرونی کرنسی اثاثے بنیادی طور پر ڈالر میں ہیں جبکہ بیرونی کرنسی میں خالص واجبات ایس ڈی آر میں ہیں۔ یوں، ڈالر کے لحاظ سے روپے کی قدر گرنے سے بینک کو مبادلہ نفع ہوتا ہے، برعکس صورت میں برعکس ہی نتیجہ ہوتا ہے۔ ایس ڈی آر کے لحاظ سے روپے کی قدر گرنے سے مبادلہ نقصان ہوتا ہے، برعکس صورت برعکس نتیجہ دکھاتی ہے۔

جدول 11.4: بیرونی کرنسی کے ذخائر

ملین روپے

مد	م س11ء	م س10ء
سرمایہ کاری	257,861	223,302
ڈپازٹ اکاؤنٹس	429,736	515,849
کرنٹ اکاؤنٹس	56,275	21,797
دوبارہ فروخت کے وعدے پر خریدی گئی تمسکات	544,908	333,065
آئی ایم ایف سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	102,188	107,538
مجموعی	**1,390,968**	**1,201,551**

م س11ء میں خالص مبادلہ نفع 1,927 ملین روپے ہوا جو گذشتہ مالی سال کی 11,711 ملین روپے آمدنی کے مقابلے میں بے حد یعنی 84 فیصد کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کمی کی اہم وجہ آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی رقوم اور ایس ڈی آر اثاثوں پر 51,392 ملین روپے کا مبادلہ نقصان ہے جبکہ گذشتہ برس 1,891 ملین روپے منافع ہوا تھا۔ تاہم جزوی طور پر اس نقصان کی تلافی بیرونی کرنسی کی پلیس منٹس، امانتوں اور دیگر اثاثوں پر 53,319 ملین روپے کے مبادلہ منافع میں اضافے سے ہوگئی (دیکھئے **جدول 11.5**)۔

جدول 11.5: مبادلہ کھاتے کی تفصیل

ملین روپے

مد	م س11ء	م س10ء
جن پر نفع/(نقصان) ہوا:		
بیرونی کرنسی پلیس منٹس، ڈپازٹس اور دیگر کھاتے-خالص	53,170	9,745
بازارزر کے سودے (بشمول کرنسی تبدل کے انتظامات)	-	(45)
ایکس چینج رسک کوریج کے تحت فارورڈ کور	149	121
آئی ایم ایف کو واجب الادا اور ایس ڈی آرز	(51,392)	1,890
مجموعی	**1,927**	**11,711**

11.2.4 منافع منقسمہ کی آمدنی

اسٹیٹ بینک بینکوں اور مالی اداروں میں ایکویٹی سرمایہ کاریاں رکھتا ہے۔ 30 جون 2011ء تک بینک کی فہرستی و غیر فہرستی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی تفصیلات **جدول 11.6** میں دی گئی ہیں۔ م س11ء کے دوران بینک کی منافع منقسمہ آمدنی 2,410 ملین روپے بڑھ گئی جو گذشتہ سال کے مقابلے میں 25 فیصد اضافہ ہے۔

11.2.5 دیگر جاریہ آمدنی- خالص

بینک کی دیگر جاریہ آمدنی کے اہم اجزا یہ ہیں: سرمایہ کاریوں اور تمسکات کی فروخت سے منافع، بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کردہ جرمانے، لائسنس/ کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس کی وصولی، محفوظ برائے تجارت تمسکات کی بازقدر پیمائی پر نفع (نقصان) وغیرہ۔ زیر جائزہ سال کے دوران اس مد میں 11,598 ملین روپے کا نقصان درج ہوا جبکہ گذشتہ برس 10,465 ملین روپے آمدنی ہوئی تھی۔ اس نمایاں نقصان کی اہم وجہ محفوظ برائے تجارت تمسکات کی بازقدر پیمائی ہے جس کی جزوی تلافی بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کردہ جرمانے، اور لائسنس/ کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس وصولی میں اضافے کے باعث ہوگئی۔

جدول 11.6: بینکوں اور مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاری		
ملین روپے		
مد	**م س11ء**	**م س10ء**
فہرستی	15,564	15,564
غیر فہرستی	188	188
50 فیصد یا اس سے کم ہولڈنگ کے ساتھ دیگر سرمایہ کاری	4,770	4,770
مجموعی	**20,522**	**20,522**

11.2.6 دیگر آمدنی/ چارجز- خالص

م س11ء کے دوران اس مد کے تحت چارجز بڑھ کر 368 ملین روپے ہوگئے جبکہ گذشتہ برس 67 ملین روپے کی آمدنی ہوئی تھی۔ اس نمایاں اضافے کا اہم سبب آئی ایم ایف کے ایس ڈی آر کے اختصاص پر بلند چارجز تھے، تاہم املاک اور آلات کو ٹھکانے لگانے سے ہوئی آمدنی میں اضافے نے ان کی جزوی تلافی کردی۔

جدول 11.7: عمومی نظم و نسق اور دیگر اخراجات		
ملین روپے		
مد	**م س11ء**	**م س10ء**
تنخواہیں اور دیگر فوائد	6,587	6,282
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی تلافی	6,002	5,863
دیگر اخراجات	3,079	2,938
مجموعی	**15,668**	**15,083**

11.3 اخراجات

بینک کے مجموعی اخراجات (بشمول معطل اثاثوں کی تموین، ممکنہ استرداد منہا کر کے) 25,214 ملین روپے تک جا پہنچے جبکہ گذشتہ برس 22,058 ملین روپے تھے، یوں 14 فیصد اضافہ ہوا۔ بینک کے اخراجات کے اہم اجزا کا تجزیہ ذیل میں ہے:

11.3.1 نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

م س11ء کے دوران اس مد میں اخراجات 40 فیصد اضافے سے 4,576 ملین روپے تک جا پہنچے جبکہ گذشتہ سال 3,259 ملین روپے تھے۔

جدول 11.8: منافع کی تقسیم		
ملین روپے		
مد	**م س11ء**	**م س10ء**
سال کا خالص منافع	180,976	186,736
ریزرو فنڈ سے منتقل شدہ	-	52,599
مجموعی قابل تقسیم منافع	**180,976**	**239,335**
مندرجہ بالا کی تفصیل		
منافع منقسمہ	10	10
ریزرو فنڈ کو منتقل شدہ	-	27,838
وفاقی حکومت کو قابل منتقلی فاضل منافع	180,966	211,487
مجموعی	**180,976**	**239,335**

11.3.2 ایجنسی کمیشن

سرکاری لین دین اور ترسیلات کے ضمن میں ذمہ داریاں انجام دینے پر اسٹیٹ بینک نیشنل بینک کو ایک ایجنسی معاہدے کے تحت ایجنسی کمیشن ادا کرتا ہے۔ زیر جائزہ سال میں ایجنسی کمیشن 4,210 ملین روپے تک جا پہنچا جبکہ گذشتہ برس یہ 3,981 ملین روپے تھا، یوں اس مد کے اخراجات 6 فیصد بڑھ گئے۔

11.3.3 عمومی نظم و نسق اور دیگر اخراجات

اس مد میں اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر فوائد، ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی تلافی، اور دوسرے اخراجات خصوصاً گھسائی، بجلی و گیس کے چارجز، مرمت اور دیکھ بھال، قانونی اور پیشہ ورانہ چارجز، سفری اخراجات، ڈاک اور ٹیلی فون کا خرچ وغیرہ شامل ہیں۔ بینک کے عمومی نظم و نسق اور دیگر اخراجات کا خلاصہ **جدول 11.7** میں دیا گیا ہے۔

11.3.4 تموین

زیر جائزہ سال کے دوران مشتبہ اثاثوں اور دعووں پر 760 ملین روپے خالص تموین کی گئی جبکہ گذشتہ مالی سال یہ 265 ملین روپے تھیں۔ مذکورہ رقم قرضوں، ایڈوانسز اور دیگر اثاثوں کے لحاظ سے 510 ملین روپے کا استرداد ظاہر کرتی ہے جس کی تلافی دعووں پر 1,106 ملین روپے اور دیگر مشتبہ اثاثوں پر 81 ملین روپے اضافی تموین نے کردی۔

11.4 منافع کی تقسیم

بینک کے قابل تقسیم منافع کا خلاصہ **جدول 11.8** میں دیا گیا ہے۔